## سوال

(6)حدیث کی وضاحت

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی روایت کا خلاصہ یہ ہے کہ والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھنے سے ثواب حج حاصل ہوتا ہے مشکوۃ 4944 کیا یہ حدیث اوراس میں ذکر کردہ فضیلت صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ (محمد صدیق، ایبٹ آباد)

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "نہیں ہے کوئی نیک اولاد جو اپنے والدین کی طرف نظر رحمت سے دیکھے مگر اللہ ہر نظر کے بدلے اس کے لئے ایک حج مبرور لکھ دیتا ہے صحابہ کرام نے کہا اگر ہر روز سو مرتبہ دیکھے "آپ نے فرمایا ہاں اللہ اکبر واطیب، اللہ سب سے بڑا اور سب سے پاکیزہ ہے۔ یہ روایت موضوع و من گھڑت ہے اس کی سند میں نہشل بن سعید ہے۔

نھشل متروک ہے امام اسحاق بن راہویہ نے اسے کذاب قرار دیا ہے (تقریب مع تحریر 4/25۔ علامہ البانی رحمة اللہ علیہ نے بھی اسے سلسلہ الاحادیث الضعیفة (6273) میں موضوع قرار دیا ہے جیسا کہ ہدایۃ الرواۃ کی تعلیق میں مذکور ہے لہذا یہ روایت جعلی اور بناوٹی ہے۔ حدیث رسول نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

**کتاب العقائد والتاریخ، صفحہ: 38**

محدث فتویٰ